277



آیات نمبر 92 تا 101 میں قریش کے ذریعہ کئے گئے یہود کے ایک سوال کا جواب جس میں
ذوالقرنین کے اگلے سفر کا قصہ بیان کیا گیا ہے اور آخر میں پھر ذوالقرنین کی زبانی اسی حقیقت
کی طرف اشارہ کہ جب اللہ کے وعدہ کا وقت آئے گا تو سب کچھ ختم ہو جائے گا۔ جب صور
پھونکا جائے گا تو ہر چیز درہم برہم ہو جائے گی اور کفار کو جہنم اپنے سامنے نظر آئے گی

ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۹۲﴾ اس نے ایک دفعہ پھر تیاری کی اور ایک نئے سفر پر چل نکلا حَتّٰٓی
اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿۹۳﴾
یہاں تک کہ چلتے چلتے جب دو پہاڑوں کے درمیان جا پہنچا تو ان کے پاس اسے ایک ایسی قوم
ملی جو مشکل ہی سے کوئی بات سمجھتی تھی قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَ
مَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا
وَ بَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿۹۴﴾ ان لوگوں نے کہا کہ اے ذوالقرنین! یاجوج ماجوج ہماری سرزمین
میں آکر بڑا فساد مچاتے ہیں، تو کیا ہم تیرے لئے کچھ خراج مقرر کر دیں کہ تو ہمارے اور ان
کے درمیان ایک دیوار بنا دے قَالَ مَا مَكَّنِّيْ فِيْهِ رَبِّيْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِيْ بِقُوَّةٍ
اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿۹۵﴾ اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ؕ ذوالقرنین نے کہا کہ
میرے رب نے جس مال پر مجھے اختیار دے رکھا ہے وہ بہت بہتر ہے، ہاں اگر تم میری مدد
کرنا چاہتے ہو تو تم افرادی طاقت سے مدد کرو، میں تمہارے اور یاجوج ماجوج کے درمیان
ایک مضبوط دیوار کھڑی کر دوں گا اور کہا کہ مجھے لوہے کی چادریں لا دو حَتّٰٓی اِذَا سَاوٰی
بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ؕ جب لوہے کی چادروں کو ان دونوں پہاڑوں کے
درمیان رکھ کر خالی جگہ کو پر کر دیا گیا تو اس نے کہا کہ اب آگ دہکاؤ حَتّٰٓی اِذَا

جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوۡنِیۡۤ اُفۡرِغۡ عَلَیۡهِ قِطۡرًا ؕ﴿۹۶﴾ جب لوہے کی چادریں گرم ہو
کر سرخ ہو گئیں تو اس نے کہا کہ پگھلا ہوا تانبہ لاؤ تا کہ میں ان لوہے کی گرم چادروں
پر ڈال دوں فَمَا اسۡطَاعُوۡۤا اَنۡ یَّظۡهَرُوۡهُ وَ مَا اسۡتَطَاعُوۡا لَهٗ نَقۡبًا ﴿۹۷﴾ چنانچہ
یاجوج ماجوج نہ تو اس مضبوط دیوار پر چڑھ سکتے تھے نہ اس میں نقب لگا سکتے تھے قَالَ
هٰذَا رَحۡمَةٌ مِّنۡ رَّبِّیۡ ۚ ذوالقرنین نے کہا کہ یہ سب میرے رب کی رحمت کی وجہ
سے ہے فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ رَبِّیۡ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ اور جب میرے رب کے وعدے کا
وقت آئے گا تو وہ اس کو گرا کر زمین کے برابر کر دے گا وَ كَانَ وَعۡدُ رَبِّیۡ حَقًّا ؕ﴿۹۸﴾
اور میرے رب کا وعدہ یقیناً پورا ہو کر رہے گا وَ تَرَكۡنَا بَعۡضَهُمۡ یَوۡمَئِذٍ یَّمُوۡجُ
فِیۡ بَعۡضٍ وَّ نُفِخَ فِی الصُّوۡرِ فَجَمَعۡنٰهُمۡ جَمۡعًا ۙ﴿۹۹﴾ اور ہم اس وقت ان سب کو
آزاد کر دیں گے اور وہ موجوں کی طرح ایک دوسرے میں گھس جائیں گے پھر صور
پھونکا جائے گا اور ہم سب کو میدان حشر میں جمع کر لیں گے وَّ عَرَضۡنَا جَهَنَّمَ
یَوۡمَئِذٍ لِّلۡكٰفِرِیۡنَ عَرۡضَا ۙ﴿۱۰۰﴾ اور اس دن ہم جہنم کو کافروں کے سامنے لے
آئیں گے الَّذِیۡنَ كَانَتۡ اَعۡیُنُهُمۡ فِیۡ غِطَآءٍ عَنۡ ذِكۡرِیۡ وَ كَانُوۡا لَا
یَسۡتَطِیۡعُوۡنَ سَمۡعًا ﴿۱۰۱﴾ وہ کافر جن کی آنکھوں پر میرے ذکر سے غفلت کا پردہ پڑا
ہوا تھا اور نہ ہی وہ کچھ سننے کو تیار تھے رکوع [11] اس قصہ میں یہ پیغام مضمر ہے کہ ذوالقرنین
ایک بندہ مومن تھا جس کا یہ حال تھا کہ مشرق و مغرب فتح کر لینے کے بعد بھی وہ ہر کامیابی کو اللہ کا
انعام سمجھتا اور ہر قدم اس کی مرضی کے مطابق اٹھاتا تھا

[#277]

Verses 92 to 101 describes the story of Dhul-Qarnayn's next journey, and towards the end, Dhul-Qarnayn himself alludes to the reality that when Allah's promise comes to pass, everything will come to an end. When the trumpet is blown, everything will be in turmoil, and the disbelievers will see Hell before them.

ثُمَّ اَتۡبَعَ سَبَبًا ﴿۹۲﴾

He once again prepared and set out for a new journey [on a different rout].

حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ بَيۡنَ السَّدَّيۡنِ وَجَدَ مِنۡ دُوۡنِهِمَا قَوۡمًا ۙ لَّا يَكَادُوۡنَ يَفۡقَهُوۡنَ قَوۡلًا ﴿۹۳﴾

Until, when he reached [a place] between two mountains, he found beside them a people who could hardly understand a word of [his] speech.

قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَ مَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِي
الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰۤى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَ
بَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿۹۴﴾

They said [through sign language], 'O Dhul-Qarnayn, indeed [people of] Gog and Magog are [great] corrupters in the land. So may we assign you a tribute in order that you might erect a barrier between us and them'?

قَالَ مَا مَكَّنِّيْ فِيْهِ رَبِّيْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِيْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ
وَ بَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿۹۵﴾ اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ

Dhul-Qarnayn said, 'That with which my Lord has established me is [far] better [than any tribute], but [if you want to assist me] then help me with manpower [and other resources]; I will build a strong barrier between you and them. [For now] bring me sheets of iron'.

حَتّٰۤى اِذَا سَاوٰى بَيۡنَ الصَّدَفَيۡنِ قَالَ انۡفُخُوۡا ؕ

When he had filled up the gap between the two mountain cliffs with iron sheets, he said, 'Blow [with your bellows until the iron becomes red-hot]'.

حَتّٰۤى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوۡنِىۡۤ اُفۡرِغۡ عَلَيۡهِ قِطۡرًا ؕ ﴿۹۶﴾

When the iron sheets had become red-hot, he said, 'Bring me molten copper to pour over them'.

فَمَا اسۡطَاعُوۡۤا اَنۡ يَّظۡهَرُوۡهُ وَمَا اسۡتَطَاعُوۡا لَهٗ نَقۡبًا ﴿۹۷﴾

So [Gog and Magog] were unable to climb over it, nor were they able to dig a tunnel through it.

قَالَ هٰذَا رَحۡمَةٌ مِّنۡ رَّبِّىۡ ۚ

[Dhul-Qarnayn] said, 'This is a mercy from my Lord'.

فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّیْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ

And when the promise of my Lord comes to pass [on the day of judgment], He will level it to the ground.

وَ كَانَ وَعْدُ رَبِّیْ حَقًّا ۝٩٨ؕ

And the promise of my Lord is ever true.

وَ تَرَكْنَا بَعْضَهُمْ یَوْمَىٕذٍ یَّمُوْجُ فِیْ بَعْضٍ وَّ نُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ۝٩٩ۙ

On the day [when the barrier is demolished and Gog Magog come out], We shall let some of them go, to surge like waves against others. And then the trumpet will be blown, and We shall assemble them all together.

وَّعَرَضۡنَا جَهَنَّمَ يَوۡمَٮِٕذٍ لِّلۡكٰفِرِيۡنَ عَرۡضَا ۙ﴿۱۰۰﴾

And on that Day, We shall present Hell to the disbelievers, to clearly see [with theiw own eyes].

اِۨلَّذِيۡنَ كَانَتۡ اَعۡيُنُهُمۡ فِىۡ غِطَآءٍ عَنۡ ذِكۡرِىۡ وَكَانُوۡا لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ سَمۡعًا ﴿۱۰۱﴾ رکوع[۱۱]

Those [disbelievers] whose eyes were veiled from My Reminder [the Quran] and who were unwilling to hear [any advice].